سرکاری رپورٹ

پانچواں اجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 27 جون 1997 بمطابق 21 صفر 1418 ہجری (بروز جمعۃ المبارک)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	وقفہ سوالات	۲
۳	رخصت کی درخواستیں	۲۲

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۲۷ جون ۱۹۹۷ء بمطابق ۲۱ صفر ۱۴۱۸ ہجری (بروز جمعتہ المبارک) بوقت نو بجکر چالیس منٹ پر (صبح) زیر صدارت جناب میر عبدالجبار خان، اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ　　　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ط وَإِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ○ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ ط إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ط

ترجمہ! جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک اور مخلص ہو تو اس نے فی الواقع بھروسے کے قابل ایک بڑا مضبوط سہارا تھام لیا اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔ اب جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو غمگین نہ کرے۔ ان سب کو ہماری ہی طرف تو پلٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں بتا دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

(صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ)

جناب اسپیکر جزاک اللہ ۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔ آج جناب قائد ایوان جو وزیر خزانہ بھی ہیں ۔ مجھ سے ارشاد فرمایا تھا کیونکہ انہوں نے آج پی آئی اے سے اسلام آباد تشریف لے جانا ہے انہوں نے چاہا کہ اگر ہاؤس اجازت دیں تو آئٹم نمبر ۳ جو انہوں نے آج رپورٹ کے لیے پیش کرنی ہے وہ وقفہ سوالات ایٹم نمبر ۲ پر لائیں اور وقفہ سوالات کو موخر کر کے ایٹم نمبر ۳ لایا جائے تو میں یہ بات ہاؤس کے سامنے رکھتا ہوں گزارش کرتا ہوں ہاؤس اگر اجازت دیتا ہے تو آپ کی اجازت سے میں وزیر خزانہ کو اجازت دے دوں کہ وہ اپنی رپورٹ لے کریں کوئی اعتراض نہیں ہے تو جناب قائد ایوان اور وزیر خزانہ صاحب آپ رپورٹ Lay کیجئے ۔

قائد ایوان (وزیر خزانہ) میں منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے بابت سال ۱۹۹۶ء ، ۹۷ اور ۱۹۹۷ء ، ۹۸ ایوان کی میز پر رکھتا ہوں ۔

جناب اسپیکر ہاں۔ Report stands laid thank you very much

وقفہ سوالات

جناب اسپیکر اب وقفہ سوالات ہے سوال نمبر ۵۷ عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب دریافت فرمائیں ۔

۵۷ ، مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل (موخر کر دیا گیا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔

الف ۔ محکمہ زراعت کے انتظامی آفیسران کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے ۔

ب ۔ مذکورہ محکمہ کے تحت صوبہ کے کن کن اضلاع میں کس نوعیت کے کون کونسے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں نیز ان اداروں میں تعینات آفیسران کے ناموں کی بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل بھی دی جائے ۔

وزیر زراعت

سوال ہذا کا جواب انتہائی ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں ۔

جناب اسپیکر جواب کون دے گا جی؟

مولانا امیر زمان (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات) سوال ہذا کا جواب انتہائی ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر کوئی ضمنی سوال مندوخیل صاحب۔

عبدالرحیم خان مندوخیل ضمنی سوال تو خیر جناب والا اپنی بات ہے وزیر صاحب میرے خیال سے ان کو علم ہی نہیں ہے کہ کیا سوال ہے کیا جواب ہے ایسے ہی موقع پر آگے وزیر صاحب نے کہہ دیا۔ جی۔

جناب اسپیکر وہ لائبریری میں رکھا ہوا ہے جی لائبریری میں رکھا ہوا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل آپ کو اس بات پر کوئی ضمنی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر بس ٹھیک ہے جی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل ایسے جناب منسٹر متعلقہ کو معلوم ہی تو ہو۔

جناب اسپیکر ہاں ویسے وہ چلا گیا۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) خان صاحب وہ چلا گیا خزانہ سی ایم کے پاس ہے وہ چلا گیا۔

۱۳۷۔ میر جان محمد خان جمالی (مؤخر کر دیا گیا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ کیا یہ درست ہے کہ کسان کانفرنس اسلام آباد کے لئے حکومت پاکستان نے محکمہ زراعت کو اپنے نمائندے بھیجنے کیلئے کہا تھا۔

ب:۔ اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ درست ہے کہ محکمہ زراعت نے نصیر آباد ڈویژن سے نہری علاقے کی نمائندگی کرنے کے لئے کون کونسے نمائندے بھیجے تھے۔ نیز ان نمائندوں نے اپنے علاقے کے کون کونسے زرعی مسائل پیش کئے تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت

الف ۔ ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پاکستان نے بذریعہ چھٹی نمبر ڈی او نمبر پی ایس ۔ ۹۷/۲ سیکرٹری فوڈ ایگریکلچر اور لائیوسٹاک محررہ ۱۰ مارچ ۱۹۹۱ء کے تحت صوبائی چیف سیکرٹری کے توسط محکمہ زراعت اپنے نمائندے بھیجنے کیلئے کہا تھا۔

ب ۔ محکمہ زراعت نے نصیر آباد ڈویژن سے نہری علاقوں کی نمائندگی کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نمائندوں کو منتخب کیا گیا۔

۱۔	جناب داود کھوسہ	سکنہ مانجھی پور (ڈیرہ اللہ یار)	
۲۔	سید مہتاب شاہ	سکنہ ڈیرہ مراد جمالی	نہری علاقہ
۳۔	سید گلاب شاہ	سکنہ گنداواہ (جھل مگسی)	
۴۔	نصر اللہ بنگلزئی	بولان	
۵۔	ناصر شاہ	ڈھاڈر ، بولان	دیہی علاقہ
۶۔	ملک دینار خان بنگلزئی	بولان	

صوبہ بلوچستان کی نمائندگی کرنیوالوں میں صرف جناب بسم اللہ کاکڑ ممبر صوبائی اسمبلی بلوچستان (ممبر ایگزیکٹیو کونسل ایوان زراعت) کسان کانفرنس کی تیار کردہ تقریر پڑھی ۔ یہاں یہ امر لازمی ہے کہ کسان کانفرنس کے مندوبین پورے پاکستان سے شرکت کر رہے تھے اور یہ ممکن نہیں تھا کہ تمام مندوبین کو فرداً فرداً تقریر کرنے کیلئے وقت دیا جاتا ۔ لہذا ہر صوبے سے منتخب شدہ ایک ممبر کو تقریر کرنیکی اجازت تھی ۔

جناب اسپیکر جی جناب کوئی سپلیمنٹری Question کیوسچن ۔ ضمنی سوال ۔

میر جان محمد خان جمالی جناب میرا ایک ضمنی ہے وزیر موصوف سے کہ یہ جو نمائندگی کا جو انہوں نے تعین کیا تھا ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ نے اس میں معیار کیا رکھا گیا تھا کیا انہوں نے جو اپنے نمائندے ہیں Elected میرے علاوہ تین اور ایم پی ایز ہیں نہری علاقے سے تعلق رکھتے ہیں کیا ان سے کوئی پوچھا تھا یا کوئی مشورہ کیا تھا۔

جناب اسپیکر نہری علاقے کیلئے جو نمائندے بھیجے گئے تھے کیا ہم سے مشورہ کیا گیا تھا۔

مولانا امیر زمان (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات) میرے خیال میں ایگریکلچر والوں نے ضروری نہیں سمجھا کہ ایم پی اے حضرات سے مشورہ کر لیں تو انہوں نے اپنی ترجیحات کی بنیاد پر ان لوگوں کو رکھا ہے محکمے نے اپنی ترجیحات پر ان لوگوں کو رکھا ہے۔

میر جان محمد خان جمالی اگر محکمے کو ضرورت نہیں ہو ترجیحات ہوں جناب اسپیکر چلو میں تو اپوزیشن کا ایم پی اے ہوں مجھ سے نہ پوچھیں یہ ان کا پری راگیٹیو (Pre regative) اس وقت حکمران ہے لیکن وہ تو ان کی اپنی پارٹی والے ایم پی اے سے کیا ان سے پوچھا ہے نمائندے بھیجتے ہوئے۔

سردار فتح علی عمرانی یہ بھی ضمنی سوال ہے جناب اسپیکر صاحب میرا بھی ضمنی سوال ہے۔

جناب اسپیکر ضمنی سوال جناب۔

سردار فتح علی عمرانی جناب والا میرا حلقہ انتخاب پورا زرعی علاقہ ہے میرے حلقے سے ایک بھی نام نہیں دیا گیا ہے کیا زراعت والوں کی اپنی مرضی ہے جس کو چاہے لے لیں جس کو بھیج دیں۔

جناب اسپیکر کہتا ہے جی میرا حلقہ انتخاب سے کسی ایک کو بھی آپ نے نامزد نہیں کیا حالانکہ نہری علاقے سے تین آدمی نامزد کئے ہوئے ہیں جواب کے مطابق۔

مولانا امیر زمان (وزیر منصوبہ بندی و ترقیات) جناب گزارش ہے کہ ضمنی سوال زراعت کے وزیر سے کریں۔ اب مجھ سے ان کو زیادہ پتہ ہوگا۔ کہ آپ نے کیوں نہیں رکھا ہے۔

میر جان محمد خان جمالی جناب جب ضمنی سوال کا جواب دینے کے لئے سینئر منسٹر تیار نہیں ہیں تو اس کو موخر کر دیں۔ جب وزیر اعلیٰ آئیں گے وہ جواب دیں گے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب پہلے بھی جو وزیر صاحب نے جواب دیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ علاقے کے ممبران سے مشورہ کرنا چاہئے۔

جناب اسپیکر یہ سوال موخر کر دیا۔

جناب اسپیکر کیا محکمہ زراعت کے سوالات ڈیفر کر دیئے جائیں۔

سینئر منسٹر ہاں

جناب اسپیکر محکمہ زراعت کے تمام سوالات موخر کر دیئے گئے۔ ہمارا زرعی ملک ہے۔ زراعت سے متعلق سوالات ہیں۔ یہ اہم ہیں موخر کر دیئے ہیں۔

۱۴۲۔ میر عبدالکریم نوشیروانی (موخر کر دیا گیا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال ۱۹۹۳ء سے ۱۹۹۶ء کے دوران مذکورہ محکمہ نے کل کس قدر نئے بلڈوزر خریدے ہیں۔ نیز ان بلڈوزروں کو کن کن اضلاع میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت

سال ۱۹۹۳ء تا ۱۹۹۶ء محکمہ زراعت نے شعبہ زرعی انجینئرنگ کے ذریعے جاپانی جنرل گرانٹ ۹۴-۱۹۹۳ء کے تحت کل ۸۰ بلڈوزر لئے ہیں جنکی موجودہ ضلع وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ضلع	بلڈوزروں کی تعداد
۱۔	کوئٹہ	۳
۲۔	پشین	۳
۳۔	گلستان	۲
۴۔	چاغی	۲
۵۔	قلعہ سیف اللہ	۲
۶۔	ژوب	۲
۷۔	لورالائی	۳
۸۔	موسیٰ خیل	۲

۹۔	بارکھان	۲
۱۰۔	سبیّ	۳
۱۱۔	زیارت	۲
۱۲۔	کوہلو	۴
۱۳۔	ڈیرہ بگٹی	۱
۱۴۔	نصیر آباد	۲
۱۵۔	جعفر آباد	۷
۱۶۔	جھل مگسی	۵
۱۷۔	بولان	۴
۱۸۔	مستونگ	۱
۱۹۔	قلات	۷
۲۰۔	خضدار	۷
۲۱۔	آواران	۱
۲۲۔	خاران	۲
۲۳۔	لسبیلہ	۲
۲۴۔	پنجگور	۳
۲۵۔	تربت	۵
۲۶۔	گوادر	۲

میزان ۔ ۸۰

نوٹ ۔ ضلعوں میں بلڈوزروں کی تعداد میں کام کی ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً تبدیلی ہوتی رہتی ہے ۔

۱۶۳ ، میر عبدالکریم نوشیروانی (موخر کر دیا گیا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔

محکمہ زراعت کے زیرِ انتظام کن کن اضلاع میں ریسرچ سینٹر قائم کئے گئے ہیں ۔ نیز اس وقت ان سینٹروں میں تعینات افسروں کے نام بمعہ گریڈ ضلع وار بتائے جائیں ۔

وزیر زراعت

اس وقت پورے بلوچستان میں ایک مکمل ادارہ جو کہ ایگریکلچر ریسرچ کے نام سے کوئٹہ میں کام کر رہا ہے ۔ تربت میں کھجور کا تحقیقی مرکز بھی ہے مزید براں سرنال پشین ۔ یارو لسبیلہ ۔ اوستہ محمد ، جعفر آباد ضلع میں نہایت ہی محدود پیمانے پر کچھ تحقیقی کام ہو رہا ہے جسکی تفصیل درج ذیل ہے ۔

دفتر چیف سائنٹیفک آفس

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	تعداد	نام ضلع رجگہ تعیناتی
۱۔	چیف سائنٹیفک آفیسر	۲۰	۱	کوئٹہ
۲۔	ڈائریکٹر کوارڈینیٹر	۱۹	۱	کوئٹہ
۳۔	ڈائریکٹر پلاننگ	۱۹	۱	کوئٹہ
۴۔	ممبر نیچرل ریسورسز	۱۹	۱	کوئٹہ
۵۔	کوآرڈینیٹر آئی ۔ پی ۔ ایم	۱۹	۱	کوئٹہ
۶۔	ممبر زراعت	۱۹	۱	کوئٹہ
۷۔	ایگریکلچر اکنامسٹ	۱۸	۱	کوئٹہ
۸۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر پلاننگ	۱۷	۱	کوئٹہ

دفتر ناظم زراعت زرعی تحقیقی ادارہ

۱۔	ناظم زراعت	۱۹	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۔	نائب ناظم زراعت	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۳۔	ماہر امراض (پودے)	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ

۴۔	ماہر حشرات	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۵۔	ماہر زرعی کیمیا	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۶۔	ماہر معاشیات	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۷۔	ایگرونامسٹ	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۸۔	ماہر شماریات	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۹۔	ماہر سبزیات	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۰۔	ماہر گندم (بارانی ۔ آبپاشی)	۱۸	۲	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۱۔	ایگرونامسٹ	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۲۔	سرگھم باٹنسٹ	۱۸	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۳۔	نائب ماہر سبزیاں	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۴۔	اسسٹنٹ ایگرونامسٹ	۱۷	۲	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۵۔	نائب شماریات	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۶۔	نائب ماہر امراض پودے	۱۷	۴	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۷۔	نائب ماہر شماریات	۱۷	۲	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۸۔	نائب ماہر تیلن بیج	۱۷	۲	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۱۹۔	نائب ماہر گندم	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۰۔	نائب ماہر زرعی کیمیا	۱۷	۲	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۱۔	نائب شماریات	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۲۔	اسسٹنٹ سوائل آفیسر	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۳۔	نائب حشرات	۱۷	۲	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۴۔	ای۔اے۔ڈی۔اے زرعی تحقیق	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۵۔	اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ

۲۶۔	ایڈمن آفیسر	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۷۔	لائبریرین	۱۷	۱	کوئٹہ زرعی تحقیقی ادارہ
۲۸۔	ماہر گنا	۱۸	۱	اوستہ محمد، ڈیرہ مراد جمالی
۲۹۔	اسسٹنٹ ڈائریکٹر ریسرچ	۱۷	۱	اوتھل حب، حب

(الف) دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر آلو بیج

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	تعداد	نام ضلع / جگہ تعیناتی
۱۔	ڈپٹی ڈائریکٹر آلو بیج	۱۸	۱	کوئٹہ
۲۔	باٹنسٹ آلو	۱۸	۱	کوئٹہ
۳۔	اسسٹنٹ باٹنسٹ آلو	۱۷	۱	کوئٹہ
۴۔	اسسٹنٹ ایگرانومسٹ	۱۷	۱	کوئٹہ
۵۔	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر	۱۷	۳	کوئٹہ

ب:۔ سرتال آلو بیج فارم ضلع پشین

۱۔	پائینٹ آلو	۱۸	۱	سرتال پشین
۲۔	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر	۱۷	۲	سرتال پشین

ج:۔ گدر آلو بیج فارم ضلع قلات۔

۱۔	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر	۱۷	۱	گدر قلات

تحقیقاتی ادارہ برائے کھجوریات تربت

۱۔	ہارٹی کلچرسٹ	۱۸	۱	تربت
۲۔	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر	۱۷	۱	تربت

۱۹۰۔ میر فائق علی جمالی (موخر کر دیا گیا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا محکمہ زراعت میں بلڈوزروں کی فروخت میں قواعد و ضوابط کی پابندی کی گئی ہے۔

اگر نہیں تو کیوں۔

وزیر زراعت

محکمہ زراعت میں ناکارہ بلڈوزروں کی فروخت میں ہمیشہ قواعد کی پابندی کی گئی ہے ناکارہ بلڈوزروں کی فروخت اخباروں میں مشتہر کرنے کے بعد حکومت کی تشکیل کردہ کمیٹی کے ذریعے بذریعہ نیلامی کیجاتی ہے۔

بلوچستان کے لئے بلڈوزروں کی افادیاتی زندگی ۱۴۰۰۰ گھنٹے متعین کی گئی ہے مگر بلڈوزروں کی گرانقدر رقیمت اور فنڈز کی کمی مدنظر رکھتے ہوئے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ بلڈوزروں سے زیادہ سے زیادہ کام لیا جائے اور بعض بلڈوزروں سے انکی مقرر کردہ زندگی سے دوگناہ کام لیا جاتا ہے۔ لہٰذا بلڈوزروں کی معیاد پوری ہونے کے باوجود ان کو ناکارہ قرار نہیں دیا جاتا بلکہ اُن پرانے بلڈوزروں کے کارآمد پرزے نکال کر ان بلڈوزروں میں لگا دیئے جاتے ہیں اور اسطرح ان کو کار آمد رکھا جاتا ہے۔

جب ایک بلڈوزر مکمل طور پہ ناکارہ ہو جاتا ہے تو مجاز اتھارٹی سے منظوری لیکر اسکو ناکارہ (کنڈم) قرار دیا جاتا ہے اور حکومت کی طرف سے ایک مخصوص کمیٹی کے ذریعے نیلام کیا جاتا ہے نیلام کا اشتہار قومی اور مقامی اخباروں میں دیا جاتا ہے نیلام کے لئے حکومت کی تشکیل شدہ کمیٹی مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	چیئرمین
۲۔	متعلقہ محکمہ کا سیکرٹری	ممبر
۳۔	ڈائریکٹر محکمہ زرعی انجینئرنگ	ممبر / سیکرٹری
۴۔	ڈپٹی سیکرٹری خزانہ	ممبر
۵۔	کوئی ٹیکنیکل ممبر جس کو محکمہ نامزد کرے	ممبر

بلڈوزروں کی تفصیل جو کہ سال ۹۵-۱۹۹۴ء کے دوران نیلام کئے گئے ہیں کی فہرست آخر پہ منسلک ہے۔

۲۱۲۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل (مؤخر کر دیا گیا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ سال ۱۹۹۳ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ زراعت میں گریڈ ۱۷ کے کتنے ملازمین تعینات ہوئے ہیں۔ تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، تعلیمی کوائف، تاریخ تعیناتی، جائے تعیناتی اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے۔

ب:۔ مذکورہ تعیناتیوں کے لئے بنیادی شرائط کیا رکھی گئی تھیں۔ اور کیا مذکورہ آسامیوں کی عام تشہیر کی گئی ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہو تو کن اخبارات میں اگر نہیں تو کیوں۔

وزیر زراعت

سال ۱۹۹۳ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران گریڈ ۱۷ کے ملازمین جو تعینات ہوئے ہیں ان کے کوائف درج ذیل ہیں:

نمبر شمار نام آفیسر بمعہ ولدیت	عہدہ و گریڈ	تعلیمی کوائف	ضلع و رہائش / تعیناتی تاریخ	تعیناتی جگہ بمعہ تاریخ
۱۔ عبدالحمید ولد حاجی عطا محمد	نائب زرعی انجینئر (بی۔۱۷)	بی۔اے	اوستہ محمد ۲۳-۲-۹۳	نصیر آباد ۳۰-۱-۹۷
۲۔ زاہد علی ولد حاجی عبدالقادر	ایضاً		خاران ۲۳-۲-۹۳	خاران ۲۳-۷-۹۶

مذکورہ تعیناتیاں بذریعہ صوبائی پبلک سروس کمیشن بلوچستان عمل میں آئی ہیں۔ تاہم فہرست ضخیم ہونے کی بناء پر اسمبلی لائبریری میں برائے ملاحظہ رکھدیا گیا ہے۔

۲۳۱۔ میر جان محمد خان جمالی

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

الف) ۲۱ فروری ۹۷ء تا ۲۸ مئی ۹۷ء کے دوران محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام تمام منسلکہ محکمہ جات / پراجیکٹس (اگر ہوں) میں کتنے گریڈ ۱۷ و بالا آفیسران کے تبادلے کر دیئے

گئے ہیں ان کے نام عہدہ، مقام تبادلہ اور مقام و عہدہ تعیناتی کی تفصیل دی جائے۔

ب:۔ مذکورہ بالا تبدیل کردہ آفیسران اپنے آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعیناتی تھے اور اپنے پیشرو آفیسران و اہلکاران سے چارج لینے والے ملازمین کی آبائی ضلع و رہائش کی تفصیل بھی دی جائے۔

ج:۔ مذکورہ تبادلوں میں ٹی اے اور ڈی اے کی مد میں کل کس قدر رقم ادا کر دی گئی ہے نیز ہر مذکورہ آفیسر کو ادا کردہ سفر خرچ کی علیحدہ علیحدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت

مورخہ ۲۱ فروری تا ۲۸ مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ زراعت (Extension) میں گریڈ ۱۷ و بالا آفیسران کے مندرجہ ذیل تبادلے کئے گئے۔

نمبر شمار	نوٹیفکیشن نمبر معہ تاریخ	نام آفیسر	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی
۱	S.II/.A(1)/9 S&GAD ۱۲۔۵۔۱۹۹۷	ڈاکٹر عبدالمجید باجوئی (زراعت ریسرچ/بی۔۱۹)	چیف سائنٹیفک آفیسر زراعت ریسرچ پروجیکٹ II (بی۔۲۰)	ناظم اعلیٰ زراعت، بلوچستان کوئٹہ (بی۔۲۰)
۲	ایضاً	چوہدری ذوالفقار علی خان (زراعت توسیع/بی۱۹)	ناظم اعلیٰ زراعت بلوچستان کوئٹہ (بی۔۲۰)	رپورٹ ٹو ایس اینڈ جی اے ڈی
۳	S-III-5(1)/97۔ S&GAD ۲۸۔۵۔۱۹۹۷	عبدالسلام بلوچ (زراعت توسیع/بی۱۹)	پروجیکٹ ڈائریکٹر پٹ فیڈر کمانڈ ایریا ڈیویلپمنٹ پروجیکٹ ڈیرہ مراد جمالی (بی۔۱۹)	چیف سائنٹیفک آفیسر زراعت ریسرچ پروجیکٹ II کوئٹہ (بی۔۲۰)
۴	ایضاً	عبدالحئی کاکڑ زراعت انجینئرنگ/بی۔۱۸	تعیناتی کا انتظار کر رہے ہیں	پروجیکٹ ڈائریکٹر پٹ فیڈر کمانڈ ایریا پروجیکٹ ڈیویلپمنٹ ڈیرہ مراد جمالی (بی۔۱۹)

۵۔	SOA (I) ۱۔۲۰/۹۹ Agric/ ۱۹۹۷ء۔۳۔۲۵۔۲۱۰۰۔۲۰۹۷	محمد افضل زراعت توسیع/بی ۱۸	ناظم زراعت ادارہ ترقی زراعت خان پوراوستہ محمد (بی۔۱۹)	ناظم زراعت آڈاپٹو ریسرچ بلوچستان کوئٹہ (بی۔۱۹)
۶۔	SOA (I) ۱۔۳۶/۹۵ Agric ۱۹۹۷ء۔۵۔۵۔۲۳۶۰۔۲۳۰۹	نقیب اللہ خان زراعت توسیع/بی۔۱۸	تعیناتی کا انتظار کر رہے تھے	ناظم زراعت ادارہ ترقی زراعت خان پوراوستہ محمد (بی۔۱۹)
۷۔	ایضاً	عزیز احمد زراعت ریسرچ (بی۔۱۷)	ویجیٹیبل بوٹانسٹ ویجیٹیبل سیڈ پروڈکشن، کوئٹہ (بی۔۱۸)	نائب ناظم زراعت پاک سوئیس پٹاٹو پروجیکٹ کوئٹہ (بی۔۱۸)
۸۔	SOA (I) ۱۔۳۶/۹۵۔/ Agric ۱۹۹۷ء۔۵۔۵۔۳۶۔۲۳۰۹	عبدالقدوس زراعت توسیع (بی۔۱۷)	پارٹیکلچرلسٹ فروٹ ڈیویلپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ (بی۔۱۸)	نائب ناظم زراعت (پی اینڈ ایس) کوئٹہ (بی۔۱۸)
۹۔	ایضاً	بشیر احمد زراعت ریسرچ (بی۔۱۷)	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر فروٹ ڈیویلپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ماڈل فارم سریاب کوئٹہ (بی۔۱۷)
۱۰۔	ایضاً	نعیم خان زراعت توسیع (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ماڈل فارم سریاب کوئٹہ (بی۔۱۷)	اسسٹنٹ پارٹیکلچرلسٹ فروٹ ڈیویلپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ (بی۔۱۷)
۱۱۔	ایضاً	سلطان العارفین زراعت توسیع (بی۔۱۷)	زراعت آفیسر/اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ مستونگ (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ، جاپان اسٹیڈ اوستہ محمد (بی۔۱۷)
۱۲۔	ایضاً	حضور بخش زراعت	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر	اسسٹنٹ پلانٹ پروڈکشن

		توسیع (بی۔۱۷)	ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ اوستہ محمد (بی۔۱۷)	آفیسر اوستہ محمد (بی۔۱۷)
۱۳۔	ایضاً	وقار علی زراعت ریسرچ (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ان ایکسٹنشن اوتھل (بی۔۱۷)	رپورٹ تو سیکرٹری زراعت وامداد باہمی تعاون بلوچستان کوئٹہ
۱۴۔	ایضاً	منیر احمد زراعت توسیع (بی۔۱۷)	تعیناتی کے انتظار میں تھے	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) اوتھل (بی۔۱۷)
۱۵۔	ایضاً	منظور احمد زراعت توسیع (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) اوتھل (بی۔۱۷)	اسسٹنٹ پلانٹ پروڈکشن آفیسر اوتھل (بی۔۱۷)
۱۶۔	ایضاً	عبدالوہاب زراعت توسیع (بی۔۱۷)	زراعت آفیسر رکھنی (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) موسیٰ خیل (بی۔۱۷)
۱۷۔	ایضاً	باز محمد، زراعت توسیع (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) موسیٰ خیل (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ (ٹریننگ) جاپان اسٹیڈ موسیٰ خیل (بی۔۱۷)
۱۸۔	ایضاً	محمد لطیف زراعت توسیع	زراعت آفیسر قلعہ سیف اللہ	زراعت آفیسر سیلاند فارم

		(بی۔۱۷)	(بی۔۱۷)	کبزئی (بی۔۱۷)
۱۹۔	ایضاً	منظور احمد زراعت توسیع (بی۔۱۷)	اسسٹنٹ آئل سیڈ بوٹانسٹ / نیشنل آئل سیڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر / اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسسٹڈ) پروجیکٹ قلات (بی۔۱۷)
۲۰۔	ایضاً	محمد یوسف زراعت توسیع (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسسٹڈ) قلات (بی۔۱۷)	اسسٹنٹ آئل سیڈ بوٹانسٹ نیشنل آئل سیڈ پروجیکٹ گندر (بی۔۱۷)
۲۱۔	Agric۔۹۱-۳۳۳۹/۱-SOA(I) ۱۹۹۷-۶-۲۶ ، ۹۸-۹۹۶	نذیر حسین زراعت توسیع (بی۔۱۷)	نئی تعیناتی عارضی طور پر	زراعت آفیسر / توسیع ڈیرہ مراد جمالی (بی۔۱۷)
۲۲۔	Agric۔۹۵/۲۵-۱(I)SOA ۱۹۹۷-۳-۱۳-۳۰-۴۳۳	عابد شاہ (بی۔۱۷)	نئی تعیناتی عارضی طور پر	زراعت آفیسر / اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسسٹڈ) پروجیکٹ حب (بی۔۱۷)
۲۳۔	Agric۔/۹۲/۲۵-۱/۱(I)SOA ۱۹۹۷-۵-۹-۸۵-۲۵۸۱	سردار محمد یحییٰ خان	سب انجینئر لوکل گورنمنٹ (بی۔۱۱)	اسسٹنٹ ایگریکلچر انجینئر پٹ فیڈر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ پروجیکٹ ڈیرہ مراد جمالی (بی۔۱۷) اون ڈیپوٹیشن بیس
۲۴۔	Agric۔۹۱/۳(I)SOA ۱۹۹۷-۶-۲۹-۹۹-۲۱۳	عبدالقیوم زراعت توسیع (بی۔۱۷)	زراعت آفیسر نال (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر توسیع خضدار (بی۔۱۷)
۲۵۔	ایضاً	عبدالقادر زراعت توسیع (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر توسیع خضدار (بی۔۱۷)	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر / نیشنل آئل سیڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ خضدار (بی۔۱۷)

۱۰۔ ایضاً محمود احمد ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر نیشنل سیڈ ڈیویلپمنٹ پروجیکٹ خضدار (بی۔۱۷)۔ زراعت آفیسر خضدار (بی۔۱۷)

مذکورہ بالا تبدیل شدہ آفیسران کا ان سابقہ جگہوں پر عرصہ تعیناتی جہاں سے تبدیل ہوئے اور انکا آبائی ضلع و رہائش درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام آفیسر	آبائی ضلع	مقام تعیناتی	مدت تعیناتی	پوسٹل ایڈریس
۱۔	ڈاکٹر عبدالحمید باجوئی ناظم اعلیٰ زراعت بلوچستان کوئٹہ (بی۔۲۰)	قلات	چیف سائنٹیفک آفیسر زراعت ریسرچ پروجیکٹ II کوئٹہ (بی۔۲۰)	۷ سال	ناظم اعلیٰ زراعت بلوچستان رانی باغ کوئٹہ۔
۲۔	چوہدری ذوالفقار علی خان	کوئٹہ	ناظم اعلیٰ زراعت بلوچستان کوئٹہ (بی۔۲۰)	۱۱ سال	رانی باغ سریاب روڈ کوئٹہ
۳۔	عبدالسلام بلوچ چیف سائنٹیفک آفیسر ریسرچ (بی۔۲۰)	نوشکی	پروجیکٹ ڈائریکٹر پٹ فیڈر کمانڈ ایریا ڈیویلپمنٹ پروجیکٹ ڈیرہ مراد جمالی	۲½	چیف سائنٹیفک آفیسر زراعت ریسرچ II کوئٹہ
۴۔	عبدالعلی کاکڑ	پشین	تعیناتی کا انتظار کر رہے تھے		پروجیکٹ ڈائریکٹر پٹ فیڈر کمانڈ ایریا ڈیویلپمنٹ پروجیکٹ، ڈیرہ مراد جمالی۔
۵۔	محمد افضل ناظم زراعت آڈاپٹیو ریسرچ بلوچستان کوئٹہ۔ (بی۔۱۹)	قلات	ناظم زراعت ادارہ ترقی زراعت خانپور اوستہ محمد (بی۔۱۹)	ایک سال	ناظم زراعت آڈاپٹیو ریسرچ ریسرچ بلوچستان کوئٹہ۔
۶۔	نجیب اللہ ناظم زراعت ادارہ ترقی زراعت خانپور اوستہ محمد (بی۔۱۷)	پشین	تعیناتی کا انتظار کر رہے تھے		ناظم زراعت ادارہ ترقی زراعت خانپور اوستہ محمد

۷۔	عزیز احمد نائب ناظم زراعت پاک سوئس پٹاٹو پروجیکٹ کوئٹہ (بی۔۱۸)	سوئی تحصیل	ویجیٹیبل یونانسٹ ویجیٹیبل سیڈ پروڈکشن کوئٹہ (بی۔۱۸)	ایک سال	نائب ناظم زراعت پاک سوئس پٹاٹو پروجیکٹ کوئٹہ (بی۔۱۸)
۸۔	عبدالقدوس نائب ناظم زراعت (پی اینڈ ایس) کوئٹہ (بی۔۱۸)	خضدار	پارٹیکلچرسٹ فروٹ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ (بی۔۱۸)	ایک سال	نائب ناظم زراعت (پی اینڈ ایس) کوئٹہ
۹۔	بشیر احمد ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ماڈل فارم سریاب کوئٹہ (بی۔۱۷)	مستونگ	اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر فروٹ ڈیولپمنٹ (بی۔۱۷)	۲ سال	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ماڈل فارم سریاب کوئٹہ
۱۰۔	نعیم خان اسسٹنٹ پارٹیکلچرسٹ فروٹ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (بی۔۱۷)	کوئٹہ	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ماڈل فارم سریاب کوئٹہ (بی۔۱۷)	۲ سال	اسسٹنٹ پارٹیکلچرسٹ فروٹ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کوئٹہ
۱۱۔	سلطان الطاف فیض ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسٹیڈ) پروجیکٹ اوستہ محمد	قلات	زراعت آفیسر اون فارم واٹر مینجمنٹ III مستونگ (بی۔۱۷)	۷ سال	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسٹیڈ) پروجیکٹ اوستہ محمد
۱۲۔	حضور بخش اسسٹنٹ پلانٹ پروٹیکشن آفیسر اوستہ محمد (بی۔۱۷)	نصیر آباد	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) (بی۔۱۷)	۸ ماہ	اسسٹنٹ پلانٹ پروڈکشن آفیسر اوستہ محمد
۱۳۔	وقار علی ایس۔ڈی۔او	بیلہ	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر (ان ایکسٹنشن) بیلہ	ایک سال	او ایس ڈی
۱۴۔	منیر احمد ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر	خضدار	تعیناتی کا انتظار کر رہے تھے		ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر

	مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) اوتھل (بی۔۱۷)				مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) اوتھل۔
۱۵۔	منظور احمد اسسٹنٹ پلانٹ پروٹیکشن آفیسر اوتھل (بی۔۱۷)	نوشکی	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) اوتھل (بی۔۱۷)	۵ ماہ	اسسٹنٹ پلانٹ پروٹیکشن آفیسر اوتھل۔
۱۶۔	عبدالوہاب ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسٹیڈ) موسیٰ خیل (بی۔۱۷)	لورالائی	زراعت آفیسر رکھنی (بی۔۱۷)	۶ ماہ	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسٹیڈ) موسیٰ خیل۔
۱۷۔	باز محمد ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر پروجیکٹ (ٹریننگ) جاپان اسٹیڈ موسیٰ خیل	لورالائی	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ (جاپان اسٹیڈ) موسیٰ خیل (بی۔۱۷)	ڈیڑھ سال	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسٹیڈ) پروجیکٹ (ٹریننگ، موسیٰ خیل)
۱۸۔	محمد لطیف زراعت آفیسر سیلانہ فارم مرغہ کبزئی (بی۔۱۷)		زراعت آفیسر قلعہ سیف اللہ (بی۔۱۷)		زراعت آفیسر سیلانہ فارم مرغہ کبزئی۔
۱۹۔	منظور احمد ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ جاپان اسٹیڈ پروجیکٹ قلات (بی۔۱۷)	قلات	اسسٹنٹ آئل سیڈ یونانسٹ، نیشنل آئل سیڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ گدر (بی۔۱۷)	۲ سال	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسٹیڈ) پروجیکٹ قلات
۲۰۔	محمد یوسف اسسٹنٹ آئل سیڈ یونانسٹ نیشنل آئل سیڈ پروجیکٹ گدر (بی۔۱۷)	قلات	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر اون فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ، قلات (بی۔۱۷)	ایک سال	اسسٹنٹ آئل سیڈ یونانسٹ نیشنل آئل سیڈ پروجیکٹ گدر۔

۲۱۔ نذیر حسین، زراعت آفیسر توسیع خرّاز جھل (بی۔۱۷)	ڈیرہ مراد جمالی	نئی تعیناتی عارضی طور پر		زراعت آفیسر توسیع ڈیرہ مراد جمالی
۲۲۔ عابد شاہ زراعت آفیسر راون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسسٹیڈ) حب (بی۔۱۷)	ژوب	نئی تعیناتی عارضی طور پر		زراعت آفیسر راون فارم واٹر مینجمنٹ (جاپان اسسٹیڈ) پروجیکٹ حب
۲۳۔ سردار یحییٰ خان اسسٹنٹ ایگریکلچر انجینئر پٹ فیڈر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ پروجیکٹ ڈیرہ مراد جمالی (بی۔۱۷)	کوئٹہ	سب انجینئر لوکل گورنمنٹ (بی۔۱۱)	ڈیڑھ سال	اسسٹنٹ ایگریکلچر انجینئر پٹ فیڈر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ پروجیکٹ ڈیرہ مراد جمالی۔
۲۴۔ عبدالقیوم ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر توسیع خضدار (بی۔۱۸)		زراعت آفیسر بیلہ / نئی تعیناتی (بی۔۱۷)		ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر توسیع خضدار
۲۵۔ عبدالقادر ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر نیشنل آئل سیڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ خضدار (بی۔۱۷)	قلات	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر توسیع خضدار (بی۔۱۷)	دو سال	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر نیشنل آئل سیڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ خضدار
۲۶۔ محمود احمد، زراعت آفیسر خضدار (بی۔۱۷)	خضدار	ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر نیشنل آئل سیڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (بی۔۱۷) خضدار۔	ایک سال	زراعت آفیسر خضدار

ج:۔ مندرجہ بالا آفیسران جن کا ڈیوٹی اسٹیشن ایک نہیں ہے۔ تقریباً پندرہ تا بیس ہزار فی آفیسر اخراجات ٹی۔ اے، ڈی۔ اے کی مد میں برداشت کرنے ہوں گے کیونکہ فی الحال ٹی۔ اے، ڈی۔ اے کی مد میں فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے اصل اخراجات رپورٹ نہیں کیے جاسکتے ماسوائے ان آفیسران جن کا ڈیوٹی اسٹیشن ایک ہی ہے۔

۲۴۴، مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل (موخر کر دیا گیا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں زرعی پیداوار کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے کولڈ سٹوریج اور فوڈ پروسیسنگ پلانٹ اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ب:۔ کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبے میں زرعی پیداوار کے لئے کولڈ سٹوریج اور پروسیسنگ پلانٹ موجود نہیں ہے۔

ج:۔ اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت زرعی پیداوار کو مزید منافع بخش بنانے کیلئے کولڈ سٹوریج اور فوڈ پروسیسنگ پلانٹ کے قیام کیلئے مثبت اقدام اٹھانے کا ایسا کوئی منصوبہ زیر غور ہے۔ اگر جواب نفی میں ہے تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر زراعت

الف:۔ یہ درست ہے کہ صوبہ بلوچستان میں زرعی پیداوار کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے کولڈ اسٹور اور فوڈ پراسیسنگ پلانٹ اہم کردار ادا کر سکتے ہیں کیونکہ زیادہ پیداوار جب ضرورت سے فاضل ہو تو اسے سردخانے میں مناسب وقت تک رکھنے اور پھر منڈی میں لانے سے کاشتکاروں کو اچھا معاوضہ مل سکتا ہے۔

ب:۔ صوبہ بلوچستان میں فی الوقت کوئٹہ میں دو ایک لورالائی میں موجود ہے کوئٹہ کا ایک سٹور بند ہو چکا ہے۔ جبکہ دوئم بنام سفینہ جو کہ ناکافی ہے چل رہا ہے۔ لورالائی میں کولڈ اسٹور مکمل ہو چکا ہے۔ گزشتہ وزیر اعلیٰ کے حکم کے مطابق دومرتبہ نیلامی کے لئے مشتہر کی جا چکی ہے لیکن تاحال کسی فرم یا شخص نے بولی میں شرکت نہیں کی۔ البتہ تیسری بار تمام قومی اخبارات میں مشتہر کی جا رہی ہے تاکہ مناسب پارٹی اسکو چلائے۔

ج:۔ یہ امر حکومت بلوچستان کے زیر غور ہے کہ جب موجودہ فروٹ سبزی منڈی بمقام ہزار گنجی منتقل ہو جائے گی۔ تو لورالائی کولڈ سٹور کو مناسب بولی دہندہ کے حوالے کیا جائے گا۔ تاکہ ہزار گنجی میں اسے منتقل کیا جا سکے مناسب پلاٹ کولڈ سٹور بمقام ہزار گنجی موجود ہے اور کافی اشخاص اس کے لئے درخواست بمقام ہزار گنجی دے چکے ہیں۔

۲۴۵۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل (موخر کر دیا گیا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ سال ۱۹۹۳ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران صوبہ کے خرچ پر کتنے گریڈ ۱۷ و بالا آفیسروں / انجینئروں کو اندرون و بیرون ملک وظیفوں پر اعلیٰ تعلیم و تربیت کیلئے بھیجا گیا ہے۔ ان کے نام بمعہ ولدیت، تعلیمی کوائف، تاریخ تعیناتی و جائے تعیناتی اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے نیز ہر آفیسر / انجینئر پر آمدہ خرچ کی فرداً فرداً تفصیل بھی دی جائے۔

ب:۔ مذکورہ وظائف پر بھیجنے کے لئے بنیادی ضروری شرائط کیا رکھی گئی تھیں نیز کیا مذکورہ وظائف کی عام تشہیر کی گئی ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو کن اخبارات اور ٹی وی پر تشہیر کے ذریعے اگر نہیں تو کیوں۔

وزیر زراعت

الف:۔ سال ۱۹۹۳ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران صوبے کے خرچ پر گریڈ ۱۷ و بالا آفیسران / انجینئروں کسی آفیسر / انجینئر کو وظائف یا اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون و اندرون ملک نہیں بھیجا گیا۔ تاہم تفصیل گریڈ ۱۷ و بالا آفیسران جنھوں نے ملکی و بیرون ملک تربیتی سرکاری دوروں میں محکمہ زراعت بلوچستان توسیع شرکت کی فہرست آخر پر منسلک ہے (ملاحظہ ہو فہرست "ب")

ب:۔ درج بالا کا جواب نفی میں ہے لہٰذا (ب) کا جواب بھی نفی میں پیش خدمت ہے۔

(رخصت کی درخواستیں)

جناب اسپیکر سیکرٹری صاحب رخصت کی درخواستیں پیش کریں۔

اختر حسین خاں سیکرٹری اسمبلی سردار محمد صالح بھوتانی صاحب نے نجی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی جناب سعید احمد ہاشمی صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے

اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی سردار بہادر خان بنگلزئی صاحب نے آج کے لئے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) جناب اسپیکر ایک عرض ہے کہ یہ جو بلوچستان اسمبلی کی مجلس قائمہ برائے مال و خزانہ کی آپ نے میٹنگ کل گیارہ بجے بلائی ہے۔ اور آپ سے بات ہوگئی ہے کہ یہ اجلاس شام کو چھ بجے ہوگا۔ جس کے نام یہ ہے کہ۔

۱۔ حاجی علی محمد نوتیزئی صاحب۔

۲۔ مولانا امیر زمان۔

۳۔ مسٹر بسم اللہ خان کاکڑ۔

۴۔ میر عبدالکریم نوشیروانی۔

۵۔ مسٹر اسد اللہ خان۔

جناب اسپیکر آپ سب نوٹ فرمالیں۔

بسم اللہ خان کاکڑ جناب اسپیکر۔ کل میں نے لاہور جانا ہے۔ اگر اس کو تیس تاریخ تک ملتوی کر دیں۔

جناب اسپیکر آپ سینئر منسٹر صاحب کے چیمبر میں اس کا فیصلہ کر لیں۔ دیکھ لیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوالات کے حوالے سے ۲۲۵ میرا سوال تھا جناب والا زراعت کے بارے میں لیکن اسی قسم کا سوال ہے وہ All ready چند دن سے یہ جو میرے سوالات ہیں کہ اگریڈ سے، اتک یعنی یہ بھی اس میں رہے۔

جناب اسپیکر مندوخیل صاحب آپ سے تو میرا اگریمنٹ ہے جی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل Point of order جناب والا یہ زیرو آور کا گورنمنٹ نوٹس لے رات کو ژوب میں شاہراہ پہ ڈاکہ پڑا ہے کوئی دس پندرہ کوچز لوٹ لئے گئے ہیں اب اس طرح یعنی مسلسل یہ وارداتیں ہو رہی ہیں اور جب ہم گورنمنٹ کو کہتے ہیں تو وہ کہتی ہے کہ عموی طور پہ Law and order کی سچویشن بڑی تسلی بخش ہے کیونکہ اگر وہ یہ لفظ استعمال کریں کہ شاید ان کا خیال ہے کہ یہ ان کی بدنامی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ آج اگر آپ اخبارات پڑھیں اب دس پندرہ ٹرک اور کوچز پہ ڈاکہ پڑا ہے اور چند دن پہلے ژوب شہر کے باہر کوئی دس بارہ کلومیٹر سر شام باقاعدہ ان پہ بھی ڈاکہ پڑا اور پھر ہم نے اخبارات میں یہ بھی پڑھا وہاں کے اے سی کا بیان یعنی بالکل سراسر جھوٹ ہے یہ نہیں ہے اور وہ آدمی میں لا سکتا ہوں جنہوں نے کہا اور تمام جو کچھ گھڑی نقدی یا دوسری چیزیں انہوں نے لوٹ لئے ژوب بازار سے کوئٹہ آتے ہوئے بارہ میل پہ اب یہ Law and order کی سچویشن ہے ہم گورنمنٹ سے یہ کہتے ہیں کہ آپ مہربانی کریں یہ مسئلہ بالکل انا کا مسئلہ نہیں ہے کہ اس کو چھپایا جائے کوئٹہ میں آپ نے دیکھا کہ پیر محمد روڈ پر تین بھائیوں کو مارا گیا اب اس میں آپ کی ذمہ داری ہے آپ کی گورنمنٹ کی کہ وہ امن و امان قائم کرے اور بلکہ میں یہ کہوں کہ آپ ایک طریقہ نکالیں بالکل ایک طریقہ کار ہو مشورہ کریں اپنی پارٹی سے کہ جس ایس ایچ او یا جس آفیسر کے ایریا میں کوئی ڈاکہ یا جرم ہوا تو اگر وہ اتنے وقت میں اس کی تفتیش نہ کرے اور مجرموں کو قانون کے حوالے نہ کرے وہ نقصانات انہوں نے بھرنے ہونگے ورنہ ان کی سروسز ختم ہونی چاہئیں یعنی ایک طریقہ کار آپ نے ڈھونڈنا ہے اگر وہ طریقہ کار آپ نہیں ڈھونڈیں گے تو اس سے یہ بدامنی بھی ہوگی اور آپ کی بدنامی بھی ہوگی۔

مولانا عبدالواسع Point of order اس بارے میں رحیم صاحب نے جو کچھ فرمایا مسلم باغ میں میرے خیال میں وہ ڈاکہ ہوا ہے جسے رحیم مندوخیل صاحب فرما رہے ہیں اور وہاں سے ایک پک اپ بھی انہوں نے چھین لی ہے لیکن وہاں کی انتظامیہ سے رابطہ ہوا وہاں کے